Namaz 1.inp

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز

بہ اہتمام

سید شاہ عبید اللہ قادری آصف پاشاہ

سجادہ نشین بارگاہ شجاعیہ ومتولی جامع مسجد شجاعیہ چار مینار

Namaz 1.inp

فہرست مضامین

نماز

سلسلہ	مضمون	صفحہ
۱۔	غرض تالیف رسالہ ہذا	
۲۔	مسجد میں آنے کی دعا	
۳۔	وضو	
۴۔	تیمم	
۵۔	اذاں کی ترکیب	
۶۔	اذاں کے بعد کی دعاء	
۷۔	تکبیر	
۸۔	اوقات نماز	
۹۔	نیت نماز	
۱۰۔	تکبیر تحریمہ	
۱۱۔	ثناء	
۱۲۔	تعوذ	
۱۳۔	تسمیہ	
۱۴۔	سورۂ فاتحہ	
۱۵۔	ضم سورہ	

Namaz 1.inp

۱۶۔ سورۂ کافرون

۱۷۔ سورۂ اخلاص

۱۸۔ سورۂ فلق

۱۹۔ سورۂ ناس

۲۰۔ رکوع کی تسبیح

۲۱۔ تسمیع

۲۲۔ تحمید

۲۳۔ سجدہ کی تسبیح

۲۴۔ تشہد

۲۵۔ درودِ ابراہیمی

۲۶۔ دعاء

۲۷۔ سلام

۲۸۔ نماز کے بعد کی دعاء

۲۹۔ دعائے قنوت

۳۰۔ نماز جمعہ

۳۱۔ خطبۂ جمعہ

۳۲۔ نماز عید الفطر

۳۳۔ خطبۂ عید الفطر

۳۴۔ خطبۂ اخیرہ عیدین

۳۵۔ نماز عید اضحیٰ

Namaz 1.inp

۳۶۔ خطبۂ عید اضحیٰ
۳۷۔ نماز تراویح
۳۸۔ تسبیح تراویح
۳۹۔ نماز قصر
۴۰۔ نماز تہجد
۴۱۔ نماز استسقاء
۴۲۔ دعاء استسقاء
۴۳۔ نماز جنازہ
۴۴۔ نماز کے شرائط
۴۵۔ وہ امور جن سے وضو ساقط ہوتا ہے
۴۶۔ غسل
۴۷۔ پانچ کلمے
۴۸۔ اسلام کے ارکان
۴۹۔ روزہ
۵۰۔ طریقۂ نکاح
۵۱۔ خطبۂ نکاح

عرض ناشر

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

رسالہ ھذا قدیم طبع شدہ تھا جو نماز، طہارت و؟؟؟ دیگر مفید مسائل پر مشتمل تھا۔ اس کی افادیت کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے سجادہ نشین بارگاہ شجاعیہ حضرت مولانا سید شاہ عبید اللہ قادری آصف پاشاہ مدظلہ نے اس کی طباعت کا ارادہ فرمایا اور شجاعیہ ایجوکیشنل و میموریل سوسائیٹی (رجسٹرڈ) نے اسکی اشاعت عمل میں لائی۔ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کا فیض عام کرے اور ناشر و معاونین کو اجرا عطا فرمائے۔

(مولانا) سید شاہ ابراہیم قادری

سجادہ نشین حضرت قطب دکن سید عبد اللہ شہید سیکرٹری سوسائیٹی

المرقوم: ۱۸ر شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ

م ۱۹ فروری ۲۰۲۵ء

خانقاہ شجاعیہ حیدرآباد دکن، تلنگانہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حَامِدًا وَّ مُصَلِّیًا

اغراض اس رسالہ کی

آیات قرآنی اور عربی الفاظ جو نماز میں پڑھے جاتے ہیں ان کو سمجھ کر پڑھنے سے بڑا روحانی فائدہ ہوتا ہے نماز کی مقبولیت بھی بڑھ جاتی ہے اور نماز کا اصلی فائدہ حاصل ہوتا ہے، جب نماز پڑھو تو ہمیشہ اس کے معنی اپنے ذہن میں رکھ کر پڑھا کرو اور یہ خیال کرو کہ تم اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہے ہو یا وہ تم کو دیکھ رہا ہے اور جو معنی ہیں وہ مطلب اس کی حضوری میں ادا کر رہے ہو، کوئی دوسرا خیال دل میں نہ آنے دو تمہاری روحانی حالت کی ترقی کا انحصار اسی قوت پر ہے۔

Namaz 1.inp

۲۔مسجد میں آتے وقت یہ دعاء پڑھیں

بِسۡمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی

داخل ہوتا ہوں میں اللہ کے نام سے برکتیں اور سلام ہو

رَسُوۡلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ

رسول خدا پر۔اے اللہ بخش دے میرے گناہ

وَافۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ

اور کھول دے میرے لئے دروازے اپنی رحمت کے۔

۳۔سب سے پہلا کام وضو کرنا ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیۡنِ الۡاِسۡلَامِ

وضو شروع کرتا ہوں نام سے اللہ کے جو بزرگی والا ہے دین اسلام کی توفیق پر خدا کا شکر ہے

پڑھ کر وضو شروع کرنا چاہئے۔ اس کے بعد بالترتیب یکے بعد دیگرے حسب طریقۂ ذیل عمل کیا جائے۔

تین دفعہ دونوں ہاتھوں کو کلائی کے اوپر تک دھونا، مسواک سے دانتوں کو صاف کر کے تین مرتبہ کلی کرنا، تین دفعہ ناک کو پانی سے صاف کرنا، تین دفعہ پورہ چہرہ دھونا، تین دفعہ کہنیوں کے اوپر تک ہاتھوں کو دھونا پھر پورے سر کا مسح کرنا یعنی دونوں ہاتھ تر کر کے پیشانی کے اوپر سے سر کے پیچھے تک لیجانا پھر سر کے پیچھے سے پیشانی تک دونوں ہاتھ لانا اور کانوں اور گردن کا مسح کرنا، تین دفعہ دونوں پاؤں ٹخنوں کے اوپر تک دھونا۔

Namaz 1.inp

وضو ٹوٹ جاتا ہے

[۱] پیشاب یا [۲] پاخانہ کرنے یا جسم کے کسی حصہ سے [۳] نجس چیز نکلنے سے [۴] سو جانے سے [۵] نشہ یا [٦] بیہوشی سے نماز میں [۷] قہقہہ لگانے سے۔

۴۔ تیمم

اگر ایک کوس تک [۱] پانی نہ ملے یا کوئی شخص [۲] بیمار ہو، یا [۳] دشمن یا [۴] درندے کا خوف ہو، یا [۵] پانی گراں قیمت سے مل رہا ہو اور اس کی استطاعت نہ ہو یا اپنے یا اپنی سواری کے جانور کے پیاسا رہ جانے کا اندیشہ ہو تو وضو کے بجائے تیمم کیا جاسکتا ہے۔

Namaz 1.inp

تیمم کی نیت

نَوَیْتُ اَنْ اَتَیَمَّمُ لِتَقَرُّبِ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی

میری نیت یہ ہے کہ میں تیمم کروں اللہ تعالیٰ سے نزدیک ہونے کیلئے

وَلِاسْتِبَاحَۃِ الصَّلٰوۃِ وَلِرَفْعِ الْحَدَثِ

اور ادائے نماز کے قابل ہونے کیلئے اور ناپاکی کو دور کرنے کیلئے

اس طرح تیمم کی نیت کرکے پاک مٹی پر دونوں ہاتھ مارے پھر مٹی کو جھاڑ کر ہاتھوں کو منہ پر پھیر لے، پھر دوبارہ دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مارے اور اس کو جھاڑ کر دونوں ہاتھ کہنیوں کے اوپر تک اس طرح ملے جیسے ہاتھ دھوتے ہیں۔ بس تیمم ہوگیا۔ وضو اور غسل دونوں کے بدلے تیمم کیا جاسکتا ہے۔

Namaz 1.inp

۵۔وضو یا تیمم کے بعد حسب ذیل دعاء پڑھے

وضو یا تیمم کی دعاء

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں معبود کوئی سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے اور کوئی اس کا شریک نہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

اے اللہ مجھکو بنا توبہ کرنے والوں میں سے اور بنا مجھ کو پاک رہنے والوں میں سے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَاسْتَغْفِرُكَ وَ
اَتُوْبُ اِلَيْكَ

پاک ہے تو اے اللہ اور تیری ہی تعریف ہے میں تیری ہی بخشش چاہتا ہوں اور تیری ہی طرف رجوع ہوتا ہوں۔

۶۔ اگر مسجد میں اذاں دینا ہو تو کانوں میں انگلی رکھ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے حسب ذیل کلمات باآواز بلند ادا کرے (کلمات جو اذان میں استعمال ہوتے ہیں ان میں سے صرف ایک ایک کلمے کے معنی لکھ دئے گئے ہیں اور ہر کلمہ کو کتنی مرتبہ کہنا چاہیئے ان کی تعداد مجازی بین القوسین لکھدی گئی ہے۔)

Namaz 1.inp

اذان

۱۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (چار مرتبہ)
اللہ سب سے بڑا ہے

۲۔ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (دو مرتبہ)
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

۳۔ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ (دو مرتبہ)
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

۴۔ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ (دو مرتبہ)
آؤ نماز کیلئے

۵۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاح (دو مرتبہ)
آؤ کامیابی کیلئے

۷۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (دو مرتبہ)
اللہ سب سے بڑا ہے

۸۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (ایک مرتبہ)

نہیں کوئی عبادت کے لائق سوائے اللہ کے۔

صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (۲ مرتبہ کہیں) نماز نیند سے اچھی ہے۔

۷۔اذان سننے کے بعد حسب ذیل دعاء پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اے اللہ (رحمتیں) نازل فرما محمد پر اور محمد کی آل اولاد پر اور برکتیں اور سلامتی نازل فرما یقیناً تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے۔

۸۔ پھر یہ دعاء پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ

اے اللہ! اے اس دعائے کامل (یعنی اذاں)

وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ

اورقیام والی نماز کے پروردگار! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہماراوسیلہ بنا

وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ

اور بزرگی اور بلند مرتبہ دے

وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ انِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

اوران کو مقام محمود میں بھیج جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے

اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔

بیشک تیرا وعدہ ٹلتا نہیں۔

۹۔تکبیر (اقامت)

جب کوئی شخص فرض نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو نیت باندھنے سے پہلے وہی کلمات استعمال کرنے چاہئے جو اذان میں استعمال ہوتے ہیں البتہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد (۲ مرتبہ) قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ (نماز قائم ہوگئی) کہنا چاہئے یہ کلمات اذان میں استعمال نہیں ہوتے۔

Namaz 1.inp

۱۰۔ اوقات و رکعات نماز

نماز کے نام	پہلی سنت	فرض رکعتیں	بعد کی سنت	نفل	وتر	اوقات نماز
فجر	۲	۲	..	..	..	پو پھٹنے سے سورج نکلنے سے پہلے تک
ظہر	۴	۴	۲	۲	..	سورج ڈھلنے سے دو سایہ تک
عصر	۴	۴	..	..	..	دو سایہ سے غروب تک
مغرب	..	۳	۲	۲	..	سورج کے غروب ہونے سے شفق سپید غائب ہونے تک
عشاء	۴	۴	۲	۲	۳	شفق کے سپید کے غائب ہونے سے پھوٹنے تک
جمعہ	۴	۲	۴	۴	..	بوقت ظہر باجماعت

Namaz 1.inp

۱۱۔نماز کی نیت سے پہلے حسب ذیل آیہ کریمہ پڑھی جائے

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا

میں نے متوجہ کیا اپنے چہرہ کو خالص ہو کر اس ذات کی طرف جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمینوں کو

وَّمَآ أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۷۹﴾

اور نہیں میں شرک کرنے والوں میں سے۔

۱۲۔نیت نماز

نیت نماز سے مراد یہ ہے کہ دل میں ارادہ کرنا

اور زبان سے کہنا کہ فلاں نماز پڑھتا ہوں (جتنے رکعت نماز ہو کہے، فرض یا سنت وغیر)اور جس وقت کی نماز ہو یعنی فجر، ظہر، عصر مغرب، عشاء (اگر امام کے پیچھے نماز ہو رہی ہو تو کہے) پیچھے امام کے واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ طرف کعبہ شریف کے۔

اس کے بعد تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لے۔

۱۳۔ تکبیر تحریمہ

نیت کے ساتھ ہی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں تک لیجائے اور ہاتھ ناف کے نیچے باندھ لے۔ ہاتھ کانوں تک لیجانے سے مراد یہ ہے کہ اب ہم دنیا کے تمام معاملات اور خیالات کو پیچھے چھوڑتے

ہیں اور ایسے حضور میں خود کو پیش کر رہے ہیں جس کے روبرو کوئی دوسرے خیالات دل میں لے کر نہ جانا چاہیئے۔اس کے بعد ثناء پڑھے جو حسب ذیل ہے۔

۱۴۔ثناء

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

تیری ذات پاک ہے اے اللہ اور تو ہی ہر طرح تعریف کے قابل ہے

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

اور برکت والا ہے تیرا نام اور بلند ہے تیری شان اور نہیں ہے کوئی معبود تیرے سوا

اسکے بعد تَعَوُّذ پڑھا جاتا ہے جو حسب ذیل ہے:۔

۱۵۔ تَعَوُّذ (اَعُوْذُ بِاللہ)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود کے شر سے

اس کے بعد تسمیہ پڑھنا چاہئے۔

۱۵۔ تسمیہ (بِسْمِ اللّٰہِ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے

اس کے بعد سورۃ فاتحہ (یعنی وہ سورۃ جس سے کلام مجید شروع ہوتا ہے) پڑھنا چاہئے۔

۱۷۔سورۃ فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱﴾

تعریف اللہ ہی کے واسطے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳﴾

بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔قیامت کے دن کا مالک ہے۔

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ﴿۴﴾

ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۵﴾

ہم کو سیدھے راستے پر چلا

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ

ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے فضل فرمایا

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ﴿۷﴾

نہ ان کی راہ پر جن پر تو غصہ ہوا اور نہ گمراہوں کی راہ پر۔

Namaz 1.inp

اسکے بعد آہستہ سے آمین کہے (یعنی اس دعاء کو قبول فرما)

۱۸۔سورۂ فاتحہ کے بعد ضم سورۃ یعنی بعد الحمد کے کوئی ایک سورۃ یا ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا چاہئے۔ یہ ضم سورہ فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور سنتوں اور نفلوں اور وتر کی ہر رکعت میں الحمد کے بعد کیا جاتا ہے۔ چنانچہ ذیل میں چار سورے مع ترجمہ بطور مثال لکھے جاتے ہیں ان میں سے کوئی بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

Namaz 1.inp

سورہ کافرون

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ① لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ②

کہدو کہ اے منکرو! میں نہیں پوجتا جس کی تم پوجا کرتے ہو

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ③

اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ④

اور نہ میں پوجنے والا ہوں اس طریقہ سے جس طریقہ سے تم پوجا کرتے ہو

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ⑤

اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس طریقہ سے کہ میں عبادت کرتا ہوں

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ⑥

تم کو تمہارا دین مجھ کو میرا دین

۱۹۔سورہ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ②

آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے۔اللہ بے نیاز ہے۔

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ③

نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ کسی نے اس کو جنا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④

اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے

۲۰۔سورہ فلق

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ②

آپ کہئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ③

اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجائے

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝۴

اور گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

۲۱۔سورہ ناس

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲

آپ کہیئے کہ پناہ لیتا ہوں آدمیوں کے رب کی آدمیوں کے بادشاہ کی

اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴

آدمیوں کے معبود کی۔وسوسے ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

جنّوں سے ہوں یا آدمیوں میں سے ۔

سورۂ فاتحہ کے بعد جب کوئی ایک سورۃ پڑھ چکیں تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے رکوع میں جائیں اور یہ پڑھیں ۔

۲۲۔ رکوع کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ (۳ مرتبہ)

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا

اس کے بعد تسمیع کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جائیں ۔

۲۳۔ تسمیع

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

اللہ تعالیٰ نے اس کی سن لی جس کی تعریف کی

مقتدی بجائے تسمیع کے تحمید کہے اگر تنہا نماز پڑھ رہا ہو تو تسمیع و تحمید دونوں کہے۔

۲۴۔ تحمید یعنی قومہ کی دعاء

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

اے ہمارے پروردگار سب تعریف تیرے ہی لئے ہے

اس کے بعد تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جائے اور یہ تسبیح پڑھے۔

۲۵۔سجدہ کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى (۳مرتبہ)

پاک ہے میرا پروردگار بلند مرتبہ والا

اس کے بعد تکبیر کہتے ہوئے سجدہ سے اُٹھے اور ایک تکبیر یا تسبیح کے موافق اطمینان سے بیٹھ جائے پھر تکبیر کہتے ہوئے دوسرا سجدہ اور پہلے سجدے کی طرح تین مرتبہ سجدہ کی تسبیح پڑھے۔

اب ایک رکعت ختم ہوئی۔

اِسکے بعد تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیں۔

اب دوسری رکعت شروع ہوئی اِس میں تسمیہ (بسم اللہ الرحمن الرحیم) کے بعد سورہ فاتحہ سے

پڑھنا شروع اور تمام ارکان اسی طرح ادا کریں جس طرح پہلی رکعت میں ادا کئے گئے۔ البتہ دوسری رکعت کے ختم ہونے پر بجائے کھڑے ہونے کے بیٹھ کر تشہد پڑھیں۔

۲۷۔ تَشَہُّد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوتُ وَالطَّیِّبَاتُ

زبان اور بدن، جان اور مال کی تمام عبادتیں اللہ کیلئے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ

اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ

سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اگر صرف دو رکعت والی نماز ہے تو تشہد کے بعد درود ابراہیمی پڑھنا چاہیئے۔

۲۸۔ درودِ ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل پر

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

جس طرح رحمت بھیجی تو نے ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر۔

بیشک تو بڑی تعریف و بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ برکت اتار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

جس طرح اتاری برکت تو نے ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر

بیشک تو بڑی تعریف و بزرگی والا ہے

اس کے بعد یہ دعاء پڑھے۔

۲۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے

وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اور پناہ لیتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے

وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

اور پناہ لیتا ہوں تیری دجال کے فتنہ سے

وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ فِتْنَةِ الْمَمَاتِ

اور پناہ لیتا ہوں تیری زندگی اور موت کے فتنہ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثِمِ وَالْمَغْرَمِ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں گناہوں سے اور ڈنڈ سے۔

دو رکعت سے زیادہ کی نیت ہو تو صرف تشہد پڑھ کر کھڑا ہو جانا چاہیئے۔ اگر تین رکعت والی نماز ہو تو تیسری رکعت اسی طرح ادا کیجائے جس طرح دوسری رکعت ادا کی گئی۔ تیسری رکعت کے بعد بیٹھ کر تشہد اور

درود ابراہیمی اور دعاء پڑھ کر نماز ختم کریں۔ اگر چار رکعت والی نماز ہو تو تیسری رکعت کے بعد کھڑے ہو جائیں اور جس طرح دوسری رکعت پڑھی گئی اس طرح پورے ارکان ادا کرنے کے بعد بیٹھ جائیں اور تشہد اور درود ابراہیمی اور دعاء پڑھ کر نماز ختم کریں یعنی پہلے سیدھے جانب منہ پھیر کر سلام کہیں۔

۳۰۔سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

تم پر سلام ہو اللہ کی رحمت

پھر بائیں جانب منہ پھیر کر یہی سلام کہے اب نماز ختم ہوئی۔

نماز کے بعد دونوں ہاتھ سینہ کے محاذی پھیلا کر جو دعاء چاہے کرے اگر دعاء ماثورہ ہو یعنی قرآن کریم یا حدیث شریف میں وارد ہوئی ہو تو ایسی دعاء بہتر ہے۔ چنانچہ ایک دعائے ماثورہ حسب ذیل ہے:۔

۳۱۔نماز کے بعد کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی

تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

تو برکت والا ہے اے جلال اور بزرگی والے

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اے اللہ میری مدد کر تیرا ذکر کرنے میں اور شکر کرنے میں

اور تیری اچھی عبادت کرنے میں

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدِّ

اے اللہ کوئی منع نہیں کرسکتا جس کو تو عطا کرے اور کوئی دینے والا نہیں جس کو تو منع کرے اور نصیب والے کو تیرے عذاب سے اس کا نصیب فائدہ نہیں دے سکتا۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

اے پروردگار ہم کو دنیا و آخرت میں نیکی دے

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا

لیکن اگر وہ فرض نماز پڑھ چکا ہو اور سنتیں پڑھنی ہوں تو صرف اسی قدر دعاء پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام

اسکے بعد وہاں سے ہٹ کر سنتیں پڑھے نماز عشاء کے بعد تین رکعت نماز وتر پڑھی جاتی ہے جس کی تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ وضم سورہ کے بعد تکبیر کہہ کر دونوں ہاتھ کانوں تک لے جائے اور پھر باندھ لے جس طرح تکبیر تحریمہ کے بعد باندھے تھے۔ اور اس کے بعد یہ دعاء قنوت پڑھے۔

۳۲۔ دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ

اے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ ہی سے معافی مانگتے ہیں

Namaz 1.inp

وَنُؤمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ

اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہترین تعریف کرتے ہیں

وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ

اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم اس سے الگ اور علیحدہ ہوتے ہیں جو تیری نافرمانی کرے

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ

اے اللہ تیرے ہی واسطے ہماری عبادت ہے اور تیرے ہی واسطے ہماری نماز اور سجدہ ہے

وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ

اور ہم تیرے ہی طرف سے دوڑتے ہیں اور تیری ہی

خدمت میں حاضر ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور
تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔

اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

بیشک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

اس کے بعد عام نمازوں کی طرح اس کی بھی
تکمیل کرے۔

۳۳۔نماز جمعہ

نماز جمعہ فرض عین ہے اور اس کی سخت تاکید ہے حق سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے۔

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٩

اے ایمان والو! جب نماز جمعہ کی اذان دی جائے اللہ کے ذکر کی طرف تیز چلو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

مسافر، بیمار، غلام، عورت، قیدی، اندھے اور لنگڑے پر نماز جمعہ فرض نہیں ہے یہ لوگ ظہر پڑھیں

Namaz 1.inp

ان کے سوا سب پر فرض ہے نماز جمعہ ظہر کے وقت پڑھی جاتی ہے جس پر جمعہ فرض نہیں ہے وہ بھی ادا کرے تو اس کو نماز ظہر کے ادا کرنے کی ضرورت نہیں ۔نماز جمعہ مسجد میں باجماعت ادا کی جانی لازم ہے جماعت جمعہ کیلئے کم از کم چار اشخاص کا ہونا ضروری ہے۔

اس نماز میں فرض سے پہلے امام خطبہ پڑھتا ہے خطبہ فرض ہے اور سماعت خطبہ واجب ہے۔ امام دو خطبے پڑھے خطبۂ اول پڑھ کر منبر پر اتنی دیر بیٹھ جائے کہ اس میں تین آیتیں پڑھی جاسکیں خطبہ کے دوران میں کوئی نماز سنت وغیرہ نہ پڑھی جائے اور اثنائے خطبہ میں نہایت خاموشی سے مؤدب بیٹھ کر خطبہ سماعت کیا جائے۔

Namaz 1.inp

خطبہ جمعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ

ترجمہ: سب تعریف اللہ کی ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب

الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ○

نازل کی اور اس میں کوئی کجی نہیں رکھی۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے

لَاشَرِيْكَ لَهٗ ○ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ خَيْرُ الْوَرٰی ○

کے بندے اور اس کے پیغمبر ہیں۔ جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

الٰہی درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر اور آپ کے آل واصحاب

Namaz 1.inp

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ النُّجَبَآءِ o

پر جو سب کے سب شرفاء ہیں۔

اَمَّا بَعْدُ فَاُوْصِیْکُمْ عِبَادِ اللّٰہِ

امابعد: اے بندگان خدا میں تم کو آخری نصیحت کرتا ہوں کہ

فَاتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقَاتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا

اللہ سے ڈرتے رہو جیسا کہ اس سے ڈرنا چاہیئے۔

وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ o مَعَاشِرَ

اور مسلمان بنکر ہی مرنا۔ اے گروہ

الْحَاضِرِیْنَ اِعْلَمُوْآ اَنَّمَا الْحَیٰوۃُ

حاضرین تم اچھی طرح جانو کہ دنیا کی زندگی

الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَھْوٌ وَّ زِیْنَۃٌ وَّتَفَاخُرٌ

صرف کھیل کود ہے اور آرائش اور

بَیْنَکُمْ وَتَکَاثُرٌ فِی الْاَمْوَالِ

باہمی فخر وغرور اور مال

وَالْاَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ
واولاد کی زیادتی ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے برسات کی

الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ
روئیدگی سے کفار خوش ہوتے ہیں۔ پھر ایک ہیجان ہوتا ہے

مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا وَّ فِي
تو نبات زرد پڑتی ہوئی دکھائی دیتی ہے پھر وہ خشک ہوجاتی ہے

الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ، وَّمَغْفِرَةٌ
اور آخرت میں سخت عذاب ہے۔ یا اللہ کی مغفرت

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ وَّمَا الْحَيٰوةُ
(بخشش) اور رضامندی ہے اور نہیں ہے

الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ o سَابِقُوْآ
دنیا کی زندگی مگر دھوکے کا سامان۔

اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ
لہٰذا تم اپنے پروردگار کی بخشش اور اس جنت

عَرۡضُهَا كَعَرۡضِ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ
کی طرف مسابقت کرو جس کی چوڑائی آسمان و زمین

اُعِدَّتۡ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَ
کی چوڑائی کے برابر ہے۔ یہ تیار کی گئی ہے ان لوگوں کیلئے جو اس

رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ
کے رسولوں پر ایمان لاچکے ہیں یہ اللہ کا فضل ہے وہ

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ۝
جس کو چاہے عطا فرماتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمۡ فِي الۡقُرۡآنِ
اللہ پاک برکت دے ہم کو اور آپ کو قرآن عظیم

الۡعَظِيۡمِ وَ نَفَعَنَا وَ اِيَّاكُمۡ مِّنۡهُ
میں اور نفع پہنچائے، ہم کو اور آپ کو اس کی

بِالۡاٰيَاتِ وَالذِّكۡرِ الۡحَكِيۡمِ اِنَّهٗ
آیات اور ذکر حکیم کے ذریعہ یقیناً وہ بلند، صاحب جود،

تَعَالٰی جَوَّادٌ کَرِیۡمٌ قَدِیۡمٌ مَلِكٌ

صاحب کرم ہے۔ شروع سے ہے، بادشاہ ہے نیک ہے

بَرٌّ رَؤُفٌ وَّ رَبٌّ حَلِیۡمٌ۔

مہربان ہے اور پروردگار ہے حلم والا۔

جمعہ کا دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا كَمَا اَمَرَ

حمد ہے اللہ کیلئے بہت حمد جیسا کہ اس نے حکم دیا ہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ

لَاشَرِيْكَ لَهٗ۔ اِرْغَامًا لِّمَنْ جَحَدَ بِهٖ

ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں (یہ گواہی) اس کا انکار

وَكَفَرَ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور کفر کرنے والے کو پامال کرنے کیلئے ہے۔اور یہ بھی گواہی

وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ

دیتا ہوں کہ ہمارے سردار ہمارے نبی ہمارے آقا حضرت

سَيِّدَنَا وَ نَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں، تمام مخلوقات اور

Namaz 1.inp

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْخَلَائِقِ وَالْبَشَرِ۔

انسانوں کے سردار ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

الٰہی درود وسلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پراور آپ کے آل و اصحاب

الْمَصَابِيْحِ الْغُرَرِ۔ اَمَّا بَعْدُ عِبَادَ

پر جو روشن چراغ ہیں۔ امابعد: اے بندگانِ خدا اللہ

اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ مِنْ سَمَاعِ اللَّغْوِ وَ

سے ڈرتے رہو لغو باتوں اور فضول کیفیتوں

فُضُوْلِ الْخَبَرِ ٥ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: اِنَّ اللّٰهَ

کے سننے کے بدلے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: بیشک اللہ اور

وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط

اسکے فرشتے حضرت نبی کریم پر درود بھیجتے ہیں۔

Namaz 1.inp

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

اے ایمان والو ! تم بھی آپ پر درود و سلام

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا o اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بکثرت بھیجا کرو۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان لوگوں کی گنتی کے برابر جو نماز پڑھتے ہیں اور

صَامَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

روزہ رکھتے ہیں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان کی

مَنْ قَعَدَ وَ قَامَ o وَصَلِّ عَلَيْهِ عَلٰى

گنتی کے برابر جو قیام اور قعود کرتے ہیں اور درود بھیج آپ پر

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور تمام انبیاء و رسل اور

وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ

ملائکہ مقربین پر اور تمام صالحین

اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ خُصُوْصًا مِّنْھُمْ عَلٰی

بندوں پر خصوصاً ان میں سے اس ذات

خَیْرِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِیَآءِ

پر جو حقیقت میں انبیاء علیہم السلام کے بعد تمام انسانوں

بِالتَّحْقِیْقِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ سَیِّدِنَا

سے بہتر ہے یعنی امیر المؤمنین سیدنا

اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر اور دنیا کو چھوڑ کر مولیٰ کی طرف

وَعَلَی الزَّاھِدِ الْاَوَّابِ اَمِیْرِ

رجوع ہونے والے پر یعنی

الْمُؤْمِنِیْنَ سَیِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

امیر المؤمنین سیدنا عمر بن الخطاب

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ

رضی اللہ عنہ پر اور قرآن پاک کے جمع کرنے والے پر

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ
یعنی امیر المؤمنین سیدنا عثمان بن عفان

عَفَّانَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ وَعَلٰی اَسَدِ
رضی اللہ عنہ پراور اللہ کے غالب شیر پر

اللهِ الْغَالِبِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
یعنی امیر المؤمنین

سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللهُ
سیدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

وَجْهَهٗ وَرَضِیَ اللهُ عَنْهُ وَعَلٰی وَلَدَيْهِ
ورضی اللہ عنہ پر اور آپ کے دونوں صاحبزادوں پر

السَّيِّدَيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَ اَبِيْ
جو سردار ہیں یعنی ابو محمد حسن اور

عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا
عبد اللہ حسین رضی اللہ عنہما

وَعَلٰی اُمِّہِمَا سَیِّدَتُنَا فَاطِمَۃَ
پر اور ان کی والدہ ماجدہ ہماری سردار حضرت فاطمۃ الزہرا

الزَّھْرَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا وَعَلٰی
رضی اللہ عنہا پر اور آنحضرت ﷺ کے

عَمَّیْہِ الْمُعَظَّمَیْنِ عِنْدَ اللّٰہِ
دو چچاؤں پر جن کی عظمت اللہ کے پاس بھی ہے

وَالنَّاسِ اَبِیْ عُمَّارَۃَ حَمْزَۃَ وَ
اور لوگوں کے پاس بھی یعنی ابو عمارہ حمزہ اور

اَبِی الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ
ابو الفضل عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

تَعَالٰی عَنْہُمَا وَعَلٰی تَمَامِ الْعَشَرَۃِ
اور تمام عشرہ مبشرہ اور

الْمُبَشَّرَۃِ وَعَلٰی بَقِیَّۃِ الصَّحَابَۃِ
باقی صحابہ اور تابعین و تبع

Namaz 1.inp

وَالتَّابِعِیْنَ وَتَبَعِ التَّابِعِیْنَ

تابعین پر اللہ تعالیٰ ان سب سے

رِضْوَانُ اللهِ تَعَالیٰ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ

رضامند وخوشنود رہے۔

اَللّٰھُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ

اے اللہ عزت اور غلبہ دے اسلام اور مسلمانوں

وَ اَذِلِّ الْکَفَرَۃَ وَالْمُشْرِکِیْنَ اَللّٰھُمَّ

کو اور ذلیل کر کافروں کو اور مشرکین کو۔ الٰہی حضرت

اَصْلِحْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی اِصلاح فرما۔ الٰہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِاُمَّۃِ مُحَمَّدٍ

امت کو بخش دے، الٰہی حضرت محمد

صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت پر رحم فرما

Namaz 1.inp

أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنی عام مہربانی سے الٰہی بخش دے تمام

رَحْمَةً عَامَّةً۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِلْمُؤْمِنِيْنَ

ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو

اَلْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ

ان کے زندوں کو بھی ان کے مُردوں کو بھی، بیشک تو سننے

قَرِيْبٌ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ عِبَادَ اللهِ○

والا ہے قریب ہے قبول کرنیوالا ہے دعاؤں کا۔ بندگانِ خدا

اِنَّ اللهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

یقین جانو کہ اللہ حکم دیتا ہے انصاف کا اور احسان کا اور!

وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ

قرابتداروں کو کچھ دیتے رہنے کا اور منع فرماتا ہے بے حیائی

الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغِيِ

سے اور برائی سے اور نافرمانی سے وہ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ۔

تم اس کو یاد رکھو اور اللہ کو یاد کرتے رہو

وَاذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ

تو وہ بھی تم کو یاد کرتا رہے گا اور اس سے دعاء کرتے

يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ تَعَالٰى

رہو وہ تمہاری دعاء قبول کرتا رہیگا اور یقیناً اللہ تعالیٰ کی یاد سب

اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ

سے اعلیٰ اولیٰ عزت والی بزرگی والی اہمیت والی کمال والی

وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ

اور سب سے بڑھکر ہے۔

۳۴۔نماز عید الفطر

نماز عید واجب ہے دو رکعت نماز بے اذاں وبلا اقامت پڑھی جاتی ہے۔اس کے بعد تین تکبیر تحریمہ کے حسب معمول ثنا پڑھے۔اس کے بعد تین تکبیر کہے ہر تکبیر میں دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھائے جیسے بوقت تکبیر تحریمہ اٹھاتے ہیں دو تکبیروں کے درمیان ہاتھ نہ باندھے بلکہ چھوڑ دے البتہ تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ کر سورۂ فاتحہ اور ایک دوسری سورۃ (حسب دستور) پڑھ کر رکوع وسجود ادا کرے۔ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور ضم سورۃ کے بعد تین تکبیریں کہے اور ہاتھ کانوں تک اٹھائے اور چھوڑ دے اسطرح تین تکبیروں کے درمیان ہاتھ نہ

باندھے تیسری تکبیر کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور رکوع میں جاوے اور جب دونوں رکعتیں ختم ہو جائیں تو امام منبر پر چڑھ کر خطبہ پڑھے تکبیروں کے درمیان اتنا وقفہ دے جتنی دیر میں تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہہ سکے۔

عید کی نماز اسی پر واجب ہے جس پر جمعہ فرض ہے، نماز عید کا وقت آفتاب ایک نیزہ بلند ہو جانے کے بعد سے دوپہر تک ہے۔ عید الفطر میں عید گاہ جاتے ہوئے راستہ میں یہ تکبیر آہستہ کہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے تعریف ہے

Namaz 1.inp

خطبۂ عیدالفطر

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الْجَلِیْلِ الْاَکْبَرُ.

تعریف اللہ کی ہے جو بزرگی والااور بڑائی والا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی

اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ .

معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کیلئے تعریف ہے

اَلَّذِیْ لَا رَآدَّ لِمَا قَدَرَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ

جسکے مقرر کئے ہوئے کو کوئی رد نہیں کرسکتا اللہ سب سے بڑا ہے

اَکْبَرُ لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ

اللہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب

اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ اَحْمَدُہٗ فِیْ

سے بڑا ہے اور اللہ کیلئے تعریف ہے۔ میں اس کی حمد کرتا

Namaz 1.inp

اَلْاٰصَالِ وَلْبُکْرَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ

ہوں اوقات شام وصبح میں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے

اَکْبَرُ لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ

بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآاِلٰہَ

اور اللہ کیلئے تعریف ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ

اِلَّااللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ وَلَا

کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک

ضِدَّلَہٗ وَلَا مَلْجَاءَ مِنْ دُوْنِہٖ

نہیں۔ اور نہیں کوئی اس کی ضد ہے اور نہ اس کے سوا کہیں

وَلَامَفَرَّ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآاِلٰہَ

پناہ اور بھاگنے کی جگہ ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے

اِلَّااللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ

بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور

اَلْحَمْدُ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ نَبِيَّنَا

اللہ کیلئے حمد ہے ۔اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سرداراور ہمارے

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

نبی اور ہمارے آقا محمد [ﷺ] اس کے بندے اور اس کے رسول

سَيِّدُ الْخَلَائِقِ وَالْبَشَرِ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ

ہیں جو تمام مخلوقات اور انسانوں کے سردار ہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ. اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ

سے بڑا ہے اور اللہ کیلئے حمد ہے۔ الٰہی درود وسلام بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل واصحاب پر جو نیک لوگوں

وَصَحْبِهٖ قَادَاتِ الْخَيْرِ۔

کے رہنما ہیں۔

Namaz 1.inp

اَمَّا بَعْدُ فَاُوْصِيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ وَ

امابعد! آخری حکم سناتا ہوں تم کو اے بندگانِ خدا سب سے

نَفْسِيْ اَوَّلًا بِتَقْوَى اللّٰهِ اِعْلَمُوْا اَنَّ

پہلے اپنے نفس کو نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرتے رہیں

يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ مُوَقَّرٌ۔

یقین جانو کہ آپ کا یہ دن بڑی عظمت اور وقار والا دن ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی

اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کیلئے حمد ہے

وَعِيْدٌ مُّبَارَكٌ كَرِيْمٌ اَجْزَلَ اللّٰهُ

اور برکت والی عزت والی عید کا دن ہے جس میں اللہ نے

فِيْهِ الْاَجْرَ لِلصَّآئِمِيْنَ وَ اَكْثَرَ، اَللّٰهُ

روزہ داروں کیلئے اجر کثیر مقرر فرمایا۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَ اللّٰہُ

سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے

اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ.

بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے تعریف ہے۔

فَاَمَرَ اللّٰہُ فِیْہِ بِالْفِطْرَۃِ عَنْ جَمِیْعِ

اللہ نے اس میں تمام عیال

الْعِیَالِ وَالْاَطْفَالِ وَالْبَالِغِیْنَ

واطفال اور بالغین اور غلاموں

وَالْاَرِقَّآءِ وَالْاِنَاثِ وَالذُّکُوْرِ کُلّ

اور اناث و ذکور ہرایک کی طرف سے

وَاحِدٍ مِّنَ الْعَدَدِ. صَاعٌ بِصَاعِ

ایک صاع صدقہ فطر دینے کا حکم فرمایا۔

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاع

Namaz 1.inp

خَمۡسُ اَرۡطَالٍ وَ ثُلُثُ رِطۡلٍ مِّنۡ

اور وہ پانچ رطل اور ایک تہائی رطل سے

غَالِبِ مَایَکۡتَالُوۡنَ فِی الۡبَلَدِ وَیُدَّ خَرُ۔

شہر کے عام پیمانہ کے بموجب ہوتا

وَ اِخۡرَاجُهَا قَبۡلَ صَلَاتِ الۡعِیۡدِ

ہے اس کی ادائی نماز عید سے پہلے مناسب ہے جو عید کے

اَزۡکٰی وَ اَطۡهَرُ۔ وَ مَنۡ لَّمۡ یُخۡرِجۡهَا

پہلے نہ دے سکے تو اسی دن کے کسی حصہ

فَلۡیُخۡرِجۡهَا فِیۡ بَقِیَّةِ هٰذَا الۡیَوۡمِ وَلَا

میں دیدے۔ اس کو موخر نہ کرے۔

تُؤَخِّرُ۔ وَعَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ

حضرت نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ آپ نے

وَسَلَّمَ. اَنَّهٗ قَالَ لَمۡ یَزَلۡ صَوۡمُکُمۡ

فرمایا تمہارا روزہ آسمان و زمین کے درمیان

مُعَلَّقًا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلٰى اَنْ

معلق رہتا ہے تا آنکہ روزہ کی

يُؤَدِّيَ اَحَدُكُمْ زَكٰوةَ صَوْمِهٖ وَعَنْهُ

زکوٰۃ (صدقہ فطر) ادا کرو اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكُمْ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مروی ہے کہ شوال کے

بِصِيَامِ سِتَّةِ اَيَّامٍ مِّنْ شَوَّالٍ

چھ روزے بھی رکھ لیا کریں

مُّتَوَالِيَةٍ وَغَيْرِ مُتَوَالِيَةٍ۔

متواتر ہوں یا فصل سے۔

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس نے رمضان

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاَتْبَعَهٗ بِسِتٍّ

کے روزے رکھے اور اس کے ساتھ شوال کے چھ

مِّنْ شَوَّالٍ فَكَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهٗ

روزے بھی رکھ لئے تو گویا اس نے تمام سال روزہ

وَ زَيِّنُوْا بَوَاطِنَكُمْ بِالتَّوْبَةِ كَمَا

رکھا۔ اور اپنے باطن کو توبہ سے آراستہ کرو جیسا کہ تم

زَيَّنْتُمْ ظَوَاهِرَكُمْ بِالْمَلَابِسِ وَ

نے اپنے ظاہر کو لباس سے آراستہ کیا اور اپنے اس

تَذَكَّرُوْنَ بِاجْتِمَاعِكُمْ هٰذَا يَوْمَ

اجتماع سے قیامت کا اجتماع

الْمَحْشَرِ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا مَا

یاد کرو۔ اِلٰہی ہمارے اگلے پچھلے گناہ

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِنَا وَ مَاتَأَخَّرَ۔

بخش دے اپنی مہربانی سے اے تمام

بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

مہربانوں سے زیادہ مہربانی کرنیوالے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود کے

الرَّجِيْمِ۔ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ٧

شر سے۔ پھر جب چکا چوند ہو نظر اور گہن میں

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ٨ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

آئے چاند، اور گہن ہو سورج اور چاند دونوں کو تو انسان اس

وَالْقَمَرُ ٩ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ

دن کہے گا کہ بھاگنے کی جگہ

اَيْنَ الْمَفَرُّ ١٠ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ

کہاں ہے؟ اللہ برکت دے ہم کو اور تم

فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَ نَفَعَنَا وَ

کو۔ عظمت والے قرآن میں اور نفع دے ہم کو اور

اِيَّاكُمْ مِّنْهُ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ

تم کو آیات اور ذکر حکیم کے ذریعہ سے بیشک

الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَّادٌ كَرِيْمٌ

وہ بلندی والا صاحب جودو صاحب کرم ہے شروع سے ہے بادشاہ

قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَؤُفٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ

ہے احسان والا ہے۔ مہربان ہے اور بردبار پروردگار ہے۔

خطبۂ اخیر عیدین

اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی

اللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کیلئے تعریف ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا كَمَا اَمَرَ۔

حمد ہے اللہ کیلئے بہت حمد، جیسا کہ اس نے حکم دیا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی

اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کیلئے تعریف ہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک

اِرْغَامًا لِّمَنْ جَحَدَ بِهٖ وَ كَفَرْ ○

نہیں (ایک گواہی) اس کا انکار اور کفر کرنے والے کو پامال کرنے کیلئے ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اور سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے تعریف ہے۔

وَ اَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا

اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار ہمارے

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ

آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

الْخَلَائِقِ وَالْبَشَرِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

جو تمام مخلوقات اور انسانوں کے سردار ہیں۔ اللہ سب سے بڑا

اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

ہے اللہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ

اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

سب سے بڑا ہے اور اللہ کیلئے تعریف ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

الٰہی درود اور برکت نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کے آل و اصحاب

الْمَصَابِيْحِ الْغُرَرِ

پر جو روشن چراغ ہیں۔

Namaz 1.inp

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کیلئے تعریف ہے

اَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰہِ اتَّقُوااللّٰہَ مِنْ

امابعد اے بندہ گانِ خدا لغو باتوں اور فضول کیفیتوں کے

سَمَاعِ اللَّغْوِ وَفُضُوْلِ الْخَبَرِ۔

سننے کے بدلے اللہ سے ڈرتے رہو۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی : اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے بیشک اللہ اور اسکے فرشتے

یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

تم بھی آپ پر درود و سلام بکثرت بھیجا کرو۔

Namaz 1.inp

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان لوگوں کی گنتی

مَنْ صَلّٰى وَ صَامَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کے برابر جو نماز پڑھتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَ قَامَ ۔ وَصَلِّ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان کی گنتی کے برابر جو قیام اور قعود

عَلَيْهِ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

کرتے ہیں اور درود بھیج آپ پر اور تمام انبیاء و رسل

وَالْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ

اور ملائکہ مقربین پر اور تمام

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ خُصُوْصًا

صالحین بندوں پر خصوصاً

مِّنْهُمْ عَلٰى خَيْرِ الْبَشَرِ بَعْدَ

ان میں سے اس ذات پر جو حقیقت میں

الْاَنْبِيَآءِ بِالتَّحْقِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

انبیاء علیہم السلام کے بعد تمام انسانوں سے بہتر ہے یعنی

سَيِّدِنَا اَبِيْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ

امیر المؤمنین سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ اور دنیا کو چھوڑ

اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلَى الزَّاهِدِ الْاَوَّاب

کر مولیٰ کی طرف رجوع ہونے والے پر یعنی

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ

امیر المؤمنین سیدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ پر۔

الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلٰى جَامِعِ

اور قرآن پاک کے جمع کرنے والے پر

الْقُرْاٰنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا

یعنی امیر المؤمنین سیدنا

عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ پر۔

وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ اَمِيْرِ

اور اللہ کے غالب شیر پر یعنی امیر المؤمنین

الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ

سیدنا علی بن ابی طالب

طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ وَرَضِيَ اللّٰهُ

رضی اللہ عنہ پر

عَنْهُ وَعَلٰى وَلَدَيْهِ السَّيِّدَيْنِ اَبِيْ

اور آپ کے دونوں صاحبزادوں پر

مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَ اَبِيْ عَبْدِ

جو سردار ہیں یعنی ابو محمد حسن

اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

اور عبداللہ حسین رضی اللہ عنہما پر۔

وَعَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَتُنَا فَاطِمَةَ

اور ان کی والدہ یعنی حضرت فاطمۃ الزہرا

الزَّهْرَآءِ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا وَعَلٰی
رضی اللہ عنہا پر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دو چچاؤں پر جن کی

عَمَّیْہِ الْمُعَظَّمَیْنِ عِنْدَ اللہِ
عظمت اللہ کے پاس بھی ہے اور لوگوں کے پاس بھی

وَالنَّاسِ اَبِیْ عُمَّارَۃَ حَمْزَۃَ وَ اَبِی
یعنی ابو عمارہ حمزہ اور ابو الفضل

الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی
عباس رضی اللہ تعالیٰ عنھما

عَنْہُمَا وَعَلٰی تَمَامِ الْعَشَرَۃِ
پر اور تمام عشرہ مبشرہ

الْمُبَشَّرَۃِ وَعَلٰی بَقِیَّۃِ الصَّحَابَۃِ
اور باقی صحابہ اور

وَالتَّابِعِیْنَ وَتَبَعِ التَّابِعِیْنَ
تابعین و تبع تابعین پر،

Namaz 1.inp

رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ

خدا ان سب سے رضامند وخوشنود رہے۔

اَللّٰھُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ

اے اللہ عزت اور غلبہ دے اسلام اور مسلمانوں کو اور ذلیل کر

وَاَذِلِّ الْکَفَرَۃَ وَالْمُشْرِکِیْنَ

کافروں کو اور مشرکین کو

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

الٰہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّۃِ

اصلاح فرما الٰہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو بخش

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ

دے الٰہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

ارْحَمْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

امت پر رحم فرما

وَسَلِّمْ رَحْمَةً عَامَّةً ٥

اپنی عام مہربانی سے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

الٰہی بخش دے تمام ایماندار مردوں اور ایمان دار عورتوں اور

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَاءِ

تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو ان کے زندوں کو

مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ

بھی ان کے مردوں کو بھی بیشک تو سننے والا ہے قریب

قَرِيْبٌ مُّجِيْبُ الدَّعْوَاتِ عِبَادَ اللهِ

ہے دعائیں قبول کرنیوالا ہے

اِنَّ اللهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

اے بندہ گانِ خدا یقین جانو کہ اللہ حکم دیتا ہے انصاف کا اور

وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ

احسان کا اور قرابتداروں کو کچھ نہ کچھ دیتے رہنے کا اور منع

Namaz 1.inp

الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ

فرماتا ہے بے حیائی سے اور برائی سے اور نافرمانی سے وہ تم

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ۔

کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم اس کو یاد رکھو

وَاذْكُرُوااللهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ

اور اللہ کو یاد کرتے رہو تو وہ بھی تم کو یاد کرتا رہے گا اور

يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُاللهِ تَعَالٰى

اس سے دعاء کرتے رہو وہ تمہاری دعاؤں قبول کرتا رہیگا

اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّوَاَجَلُّ وَاَهَمُّ

اور یقیناً اللہ تعالیٰ کی یاد سب سے اعلیٰ اولیٰ عزت والی بزرگی والی

وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ

۳۵۔ نماز عید الاضحیٰ

اس نماز کا وقت بھی وہی ہے جو عید الفطر کا ہے بقیہ ارکان بھی عید الفطر کی طرح ادا کئے جائیں اس کے بھی دو رکعت ہیں۔

ماہ ذی الحجہ میں ۹ر کی فجر سے ۱۳ر کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد تکبیر تشریق مرد باآواز بلند اور عورتیں آہستہ پڑھیں نیز عید گاہ کو جاتے ہوئے بھی تکبیر بلند آواز سے پڑھیں تکبیر یہ ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ
اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود

اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ
نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کیلئے تعریف ہے

خطبۂ عید الاضحیٰ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ ہی کیلئے تعریف ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الْحَسَنَاتِ

تمام حمد اس اللہ کے لئے ہے جس نے نیکیوں

یُذْھِبْنَ السَّیِّئَاتِ ۝

کو برائیوں کے دور کرنے کا ذریعہ بنایا

وَجَعَلَ تَوْبَۃَ النَّصُوْحِ مَاحِیَۃً

اور توبہ خالص کو گناہوں اور خطاؤں کے مٹانے کا واسطہ قرار دیا

لِلذُّنُوْبِ وَالْخَطِیْئَاتِ ۝

تمام چیزوں اور مخلوقات کا پیدا کرنے والا ہے

Namaz 1.inp

خَالِقُ الْاَشْيَآءِ كُلِّهَا وَالْبَرِيَّاتِ ٥

اور اپنے بندوں کے ظاہر اور پوشیدہ

عَالِمِ الْجَهْرِ مِنْ عِبَادِهٖ وَالْخَفِيَّاتِ ٥

تمام امور کو جانتا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ ہی کیلئے تعریف ہے

هُوَالَّذِىْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ

وہی ہے جس نے (اے نبی کریم) آپ پر کتاب نازل کی ہے

مِنْهُ اٰيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ

اس میں سے بعض آیات محکمات ہیں

الْكِتَابِ وَاُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ٥

وہی اصل کتاب ہے اور دوسری متشابہات ہیں

Namaz 1.inp

فَسُبْحَانَ مَنْ دَلَّ عَلٰی وَحْدَانِیَّتِهٖ
پس پاک ہے وہ ذات جس کی یکتائی پر کھلی

اٰیَاتٌ بَیِّنَاتٌ ٥ سُبْحٰنَ مَنِ ابْتَلٰی
نشانیاں دلالت کررہی ہیں پاک ہے جس نے

اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلَهٗ بِکَلِمَاتِهٖ
اپنے خلیل ابراہیم کا اپنے کلمات تامات کے ذریعہ

التَّامَّاتِ ٥ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ
امتحان فرمایا اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا

لَآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ
ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ عَیَّنَ عَشَرَ
سے بڑا ہے اللہ ہی کیلئے تعریف ہے پاک ہے وہ جس نے معیّن

ذِی الْحِجَّةِ لِمَنَاسِكِ الْحَجّ
فرمایا ذی حجہ کے دس دن کو مناسک حج اور

وَالتَّكْبِيْرَاتِ ○ سُبْحَانَ مَنْ عَظَّمَ

تکبیرات کی ادائی کیلئے پاک ہے وہ جس نے عظمت بخشی

مِنْ بَيْنِهَا يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ وَهُوَ

اس میں سے بھی حج اکبر کے دن کو وہ دسویں ذی الحجہ ہے جس

يَوْمُ الْاَضْحٰى بِالنَّحْرِ وَالصَّلٰوةِ

میں قربانی نماز عید اور اقسام کے طاعات کی بجا

وَاَنْوَاعِ الطَّاعَاتِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

آوری ہوتی ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَكْبَرُ لَآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا

اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَنَشْهَدُ اَنْ لَآاِلٰهَ

ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ ہی کیلئے تعریف ہے اور

اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ اَلَّذِيْ

ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ

Namaz 1.inp

اَسْرَعَ فِیْ هٰذِهِ الْاَیَّامِ اِلٰی قُبُوْلِ
ایک ہے اسکا کوئی شریک نہیں جو ان دنوں میں فوراً عبادت

الْعِبَادَاتِ وَاِجَابَةِ الدَّعْوَاتِ o
قبول کرنے اور دعاؤں کو مستجاب کرنے کیلئے آمادہ ہے

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود

اللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ ہی کیلئے

وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
تعریف ہے اور ہم یہ بھی گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار اور

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَیِّدُ الْمَقَامَاتِ
ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

وَصَاحِبُ الشَّفَاعَاتِ o صَلَّی اللّٰهُ
جو ہر مقام کے سردار اور تمام شفاعتوں کے بانی ہیں آپ پر اللہ کا

Namaz 1.inp

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
درود ہو اور آپ کی آل و اصحاب پر جو نیک کاموں

الْمُسَارِعِيْنَ اِلَى الْخَيْرَاتِ o
میں سبقت کرتے رہتے تھے

اَمَّا بَعْدُ فَاُوْصِيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ
امابعد! اے بندگان خدا میں تم کو نصیحت کرتا ہوں اور سب سے

وَنَفْسِيْ اَوَّلًا بِتَقْوَى اللّٰهِ وَ
پہلے اپنے نفس کو کہ اللہ سے ڈرتے رہیں اللہ کے

التَّعْظِيْمِ لِاَمْرِ اللّٰهِ، وَالشَّفَقَةِ عَلٰى
احکام کی عظمت کا خیال رکھیں اور اللہ کی مخلوق پر شفقت کرتے

خَلْقِ اللّٰهِ، وَالْمُوَاظَبَةِ عَلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ،
رہیں اور اللہ کا ذکر پابندی سے کرتے رہیں اور اللہ کی

وَالْقِيَامِ بِطَاعَةِ اللّٰهِ، وَالشُّكْرِ عَلٰى
اطاعت پر قائم رہیں اور اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا

اَنْعُمِ اللّٰہ ثُمَّ اعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ

کرتے رہیں پھر یہ بھی یقین جانو کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے

تَبَارَكَ وَتَعَالیٰ اِبْتَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا خواب میں امتحان فرمایا

خَلِیْلَہٗ فِی الْمَنَامِ فَاَمَرَہٗ بِذِبْحِ

اور ان کو اپنے فرزند حضرت

وَلَدِہٖ اِسْمٰعِیْلَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ

اسماعیل علیہما السلام کو ذبح کرنے کا حکم دیا

وَاَفْدَہُ اللّٰہُ بِکَبْشٍ عَظِیْمٍ جَآءَ بِہٖ

اور اللہ تعالے نے ان کی طرف سے ایک بڑا دنبہ فدیہ دلایا۔

جِبْرَئِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامِ مِنْ

جس کو جبرائیل علیہ السلام جنت سے لائے تھے

دَارِالسَّلَامِ o وَاَمَرَکُمْ بِذَبْحِ شَاۃٍ

اور تم کو حکم دیا کہ بکری یا

وَبَقَرَةٍ وَبَعِيْرٍ فَاِذَا مَلَكْتُمْ نِصَابَ
گائے یا اونٹ قربانی کیا کریں جب تم مالک ہو نصاب زکوٰۃ

الزَّكَاتِ وَ خَرَجْتُمْ مِنَ الْمُصَلّٰى
کے اور واپس آؤ عید گاہ سے تو اپنی طرف سے

فَاذْبَحُوْ لِاَنْفُسِكُمْ الشَّاةَ عَنْ
قربانی دیا کرو بکری ایک آدمی کی طرف سے

وَاحِدٍ وَّالْبَقَرَةَ وَالْبُدْنَةَ عَنْ
اور گائے یا اونٹ سات آدمیوں کی طرف

سَبْعَةٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سے فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

سَمِّنُوْا ضَحَايَاكُمْ فَاِنَّهَا عَلَى
اپنی قربانیوں کو فربہ کیا کرو کیونکہ پل (صراط)

الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ وَضَحَّ ابْنُ حَوْلٍ
پر یہی تمہاری سواریاں ہیں یکسالہ بکری

مِّنَ الضَّانِ وَ حَوْلَيْنِ مِنَ الْبَقَرِ
اور دو سالہ گائے اور پانچ سالا اونٹ کی قربانی

وَخَمْسٍ مِنَ الْاِبِلِ وَتَصَدَّقُوْا عَلٰى
درست ہے اس کا گوشت مسلمانوں کو خیرات

الْمُسْلِمِيْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَجْزِى
دے دو اللہ پاک خیرات دینے والوں کو

الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ كَبِّرُوْا فِى الطَّرِيْقِ
جزائے خیر عطا فرماتا ہے اور تکبیر پڑھو

جَهْرًا وَّارْجِعُوْا مِنْ طَرِيْقٍ اٰخَرَ
راستہ میں بلند آواز سے اور دوسرے

وَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ
راستہ سے واپس آؤ اور اللہ کے ذکر کیلئے

عَمِيْقٍ وَاِذَا صَلَّيْتُمْ بِجَمَاعَةٍ
ہر ڈھلوان راستہ سے جلد جلد چلو اور جب جماعت سے نماز پڑھو

Namaz 1.inp

مُسْتَحَبَّةٍ فَقُوْلُوْا جَهْرًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ
تو مستحب یہ تکبیر آواز سے پڑھو اللہ سب سے بڑا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ
ہے اللہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ مِنْ فَجْرِ عَرَفَةَ
سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ ہی کیلئے تعریف ہے۔

اِلٰى عَصْرِ اٰخِرِ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ وَصَلُّوْا
یہ تکبیر عرفہ کی فجر سے آخر ایام تشریق کی عصر تک کہے جاؤ اور آج دو

الْيَوْمَ لِلّٰهِ رَكْعَتَيْنِ وَاَنْتُمْ
رکعت نماز عید اخلاص سے ادا کرو کیونکہ

مُخْلِصُوْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو اس سے ڈرتے

وَالَّذِيْنَ هُمْ مُحْسِنُوْنَ ٥ بَارَكَ اللّٰهُ
اور نیک کام کرتے ہیں مبارک فرمائے اللہ ہمارے

لَنَا وَلَكُمْ هٰذَا الْيَوْمَ الْعِيْدَ وَ

اور ہم کو اور تمہارے لئے یہ عید کا دن

رَزَقْنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مَالَدَيْهِ مَزِيْدٌ

اور آپ کو اللہ اپنے پاس سے مزید نعمتیں سرفراز فرمائے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود کے شر سے

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ

آپ فرما دیجئے کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا

وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o لَا شَرِيْكَ

مرنا اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام عالمین کا پالنے والا ہے۔

لَهٗ ج وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ

اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے یہی حکم ہے اور میں سب سے

الْمُسْلِمِيْنَ o بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ

پہلا مسلمان ہوں اللہ برکت دے ہم کو اور

Namaz 1.inp

فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا

اور نفع دے ہم کو عظمت والے قرآن میں

وَإِيَّاكُمْ مِنْهُ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ

کو اور تم کو آیات اور ذکر حکیم کے ذریعہ سے بیشک وہ بلند ہے

الْحَكِيْمِ إِنَّهُ تَعَالَىٰ جَوَادٌ كَرِيْمٌ

بادشاہ ہے شروع سے ہے کرم و جود صاحب

قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَحِيْمٌ وَرَبٌّ

اور ہے مہربان ہے نیک ہے

حَلِيْمٌ

حلم والا پروردگار ہے

خطبۂ ثانیہ

عید الفطر کیلئے جو خطبۂ ثانیہ لکھا گیا وہی اس موقع پر بھی پڑھا جائے۔

۳۶۔نماز تراویح

پورے رمضان شریف میں نماز عشاء کی فرض اور سنتوں کے بعد دس دوگانے (یعنی بیس رکعت دو،دو رکعت کر کے) پڑھیں اور ہر چار رکعت کے بعد اتنا وقفہ کریں کہ چار رکعت نماز ادا ہو سکے۔

اس وقفہ میں اختیار ہے کہ نماز پڑھیں یا کوئی ذکر کریں، تلاوت کریں، یا تسبیح پڑھیں یا خاموش رہیں۔تسبیح پڑھنا چاہیں تو اس طرح پڑھ سکتے ہیں

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِی

میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں وہ ملک والا اور بادشاہت والا ہے

الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَلَالِ

پاک ہے عزت والا اور عظمت والا اور ہیبت والا اور قدرت والا اور

وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ

جلال اور جمال اور کمال والا اور بڑائی اور جبروت والا پاک ہے

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ

بادشاہ ہمیشہ زندہ رہنے والا اس کو نہ نیند ہے اور نہ موت نہایت پاک

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ

ہے بہت مقدس ہے پروردگار ہمارا پروردگار فرشتوں کا اور روحوں کا

۳۷۔ نماز سفر

جن نمازوں میں چار رکعت فرض ہیں بحالت سفر ان میں صرف دو رکعت فرض پڑھی جائے گی اور سنتوں کے متعلق اختیار ہے اگر ہو سکے تو پڑھے ورنہ چھوڑ دے وتر ترک نہ کرے۔

Namaz 1.inp

۳۸۔نماز تہجد

آٹھ رکعت ۔ چار چار رکعت سے عشاء پڑھ کر سونے کے بعد فجر کا وقت شروع ہونے سے پہلے ۔

۳۹۔نماز استسقاء

بارش کی اشد ضرورت کے وقت لوگ کھلے میدان میں جائیں اور بغیر اذان و اقامت کے امام دو رکعت نماز بلند قرأت سے پڑھائے اور نماز سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعاء پڑھے اور سب لوگ ہاتھ اٹھا کر آمین کہتے جائیں ۔

دعائے استسقاء

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا مُرِیْحًا نَافِعًا
اے اللہ ہم کو پانی دے گھبراہٹ دور کرنے والا راحت

غَیْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ غَیْرَ ضَآرٍّ
اور نفع پہنچانے والا۔ بغیر کسی نقصان کے جلد آنے والا

عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ
دیر نہ کرنے والا۔ اے اللہ پانی دے اپنے بندوں کو اور اپنے

وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْیِ بَلَدَكَ
جانوروں کو اور پھیلا اپنی رحمت کو اور زندہ کر اپنے شہر مردہ کو

الْمَیِّتَ اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا
اے اللہ پانی دے ہم کو اے اللہ پانی دے ہم کو اے اللہ پانی

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا
دے ہم کو

۴۰۔ نماز جنازہ

صرف چار تکبیرات، تکبیر اول کے بعد ثناء،
تکبیر دوم کے بعد درود ابراہیمی، تکبیر سوم کے بعد دعاء
اور تکبیر چہارم کے بعد سلام۔

میت بالغ ہو تو یہ دعاء پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا
اے اللہ بخش دے تو ہمارے زندوں کو اور ہمارے مردوں کو اور ہمارے

وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا
حاضرین کو اور ہمارے غائبوں کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ
ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو اے اللہ تعالیٰ جس کو تو ہم میں سے زندہ

وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ
رکھے اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو تو ہم میں سے مارے تو مار اس کو ایمان پر

میت لڑکا یا دیوانہ ہو تو یہ دعاء پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا

اے اللہ تعالیٰ تو بنا اسکو کو ہماری منزل پر آگے پہنچنے والا اور بنا اس کو اسباب تیار کرنے والا اور بنا اسکو ہمارے لئے

وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

اجر کا ذریعہ اور آخرت کا توشہ اور بنا اسکو ہماری شفاعت کرنے والا اور اس کی شفاعت کو قبول فرما

میت لڑکی یا دیوانی ہو تو یہ دعاء پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا

اے اللہ بنا اس کو ہمارے لئے منزل پر آگے پہنچنے والی اور بنا اس کو اسباب تیار کرنے والی اور بنا اسکو

وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

ہمارے لئے اجر اور آخرت کا توشہ اور اسکو شفاعت کرنے والی اور اس کی شفاعت قبول فرما

۴۱۔نماز کے چند شرائط مختصراً ذیل میں درج کئے جاتے ہیں

نجاست ظاہری نہ ہو غسل کی حاجت نہ ہو باوضو ہو اگر بیمار ہو یا پانی نہ مل سکتا ہو تو تیمم کر کے نماز ادا کی جاسکتی ہے۔کپڑے نجاست سے پاک ہوں نماز کی جگہ پاک ہو نماز کیلئے مرد کا جسم ناف سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک ڈھنکا رہنا چاہئے۔عورت کیلئے سوائے منہ اور دونوں ہتھیلیوں اور دونوں پاؤں کی پیٹھ کے تمام جسم ڈھنکا رہنا چاہئے۔

نماز قبلہ کی طرف رخ کر کے پڑھنا چاہئے اگر قبلہ کی سمت ٹھیک طور سے معلوم نہ ہو سکے تو سوچنے کے

بعد جس طرف کے لئے دل گواہی دے اسی طرف منہ کر کے نماز پڑھئے۔

نماز کی حالت میں ہنسنے بولنے سے نماز ٹوٹ جائیگی اور جمائی لینا کپڑوں سے کھیلنا انگڑائی لینا، ناک صاف کرنا، انگلیاں چٹخانا، پیشاب یا پاخانہ کی حاجت معلوم ہونے پر نماز پڑھنا ناجائز ہے۔

نماز کے وقت قیام کی حالت میں نظر سجدہ کی جگہ رکوع کے وقت قدموں پر سجدہ میں ناک کی پھنک پر بیٹھتے وقت گود میں داہنے سلام میں داہنے کندھے پر اور بائیں سلام میں بائیں کندھے پر رہے۔

۴۲۔حسب ذیل امور سے وضوٹوٹ جاتا ہے

جسم کے کسی حصہ سے کوئی نجس چیز خارج ہو یا کسی چیز کے سہارے سو یا ہو یا مستی و بیہوشی کی کیفیت طاری ہو یا غسل کی ہو یا بالغ شخص نماز میں کھل کھلا کر ہنسے یا منہ بھر قئے کرے۔

۴۳۔غسل

حسب ذیل صورتوں میں غسل واجب ہو جاتا ہے:۔

جماع سے، احتلام سے بشرطیکہ جسم یا کپڑے پر اس کا اثر پایا جائے، شہوت کے ساتھ منی نکلنے سے

اگرچیکہ جماع یا احتلام نہ ہو، حیض ونفاس کے موقوف ہو جانے سے عورتوں پر غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(یادداشت) غسل واجب ہونے کے بعد نماز پڑھنا، سجدہ کرنا، قرآن شریف کا چھونا، اس کو پڑھنا اور مسجد میں داخل ہونا یہ سب امور حرام ہیں۔ نیز حالت حیض ونفاس میں جماع حرام ہے۔

غسل میں غرغرہ کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، سارے بدن کو اور تمام بالوں کو دھونا، سارے بدن پر پانی ڈالنا فرض ہے۔ غسل میں وضو کرنا سنت ہے۔

Namaz 1.inp

۴۴۔ ذیل میں پانچ کلمے درج کئے جاتے ہیں جن کا تعلق عقائد سے ہے

اول کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اقرار ہے کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

دوم کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اُس کا کوئی

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اس کیلئے ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ سب سے بزرگ و برتر

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ہے اور نہیں ہے طاقت اور نہیں ہے قوت کسی کو سوا اللہ کے جو بلندی والا عظمت والا ہے

چہارم کلمہ توحید

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اسی

وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ

کی بادشاہت ہے اور اسی کیلئے تعریف ہے وہی جلاتا اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ سے

بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ہے اور کبھی نہیں مرے گا اسی کے ہاتھ بھلائی ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ شریک بناؤں تیرا

شَيْئًاوَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا

دیدہ و دانستہ اور میں بخشش طلب کرتا ہوں تجھ سے اور توبہ کرتا ہوں اس

اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ

گناہ کی جس کو میں نہیں جانتا اور بیزار ہوں کفر اور

وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالنَّمِيْمَةِ

شرک اور جھوٹ اور غیبت اور چغلی

وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا

اور فحش اور بہتان اور سب گناہوں سے

وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ

اور اسلام لایا اور اقرار کرتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود اللہ کے سوائے

رَّسُوْلُ اللهِ

اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

۴۵۔اسلام کے حسب ذیل پانچ ارکان

۱۔اقرار کرنا کہ اللہ ایک ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

۲۔ روزآنہ پانچ وقت کی نماز پڑھنا۔

۳۔پورے ماہ رمضان شریف کے روزے رکھنا۔

۴۔ مالدار ہو تو زکوٰۃ دینا۔

۵۔ مقدور ہو تو حج کرنا۔

۴۶۔روزہ

طلوع صبح صادق سے غروب آفتاب تک بہ نیت عبادت کھانے پینے اور جماع سے باز رہنے کا

نام روزہ ہے۔روزہ اسلام کا ایک رکن ہے اس کا منکر
کافر اور بغیر عذر شرعی ترک کرنے والا فاسق وگنہگار
ہے۔ماہ رمضان کے پورے روزے ہر مسلمان مرد
عورت،عاقل،بالغ پر فرض ہیں اگر کوئی شخص بحالت
مرض یا سفر ہو تو روزہ ملتوی کیا جاسکتا ہے۔اورعورتیں
حیض ونفاس میں روزہ کو ملتوی کریں مگر یہ سب
لوگ عذر دفع ہونے کے بعد قضا کریں۔روزہ میں
نیت شرط ہے روزہ رمضان کی نیت دوپہر سے پہلے
تک بھی کی جاسکتی ہے لیکن رات ہی سے نیت کرلینی
افضل ہے،روزہ کی حالت میں جان بوجھ کر کھانے
پینے سے یا صحبت کرنے سے قضاء اور کفارہ دونوں

Namaz 1.inp

لازم آتے ہیں ۔کفارہ یہ ہیکہ ایک غلام آزاد کرے اگر یہ نہ ہوتو دو مہینے پیاپے روزے رکھے یہ بھی نہ ہوسکےتو ساٹھ مسکینوں کو دو وقت کھانا کھلائے ۔اگر کُلی یاناک صاف کرتے وقت پانی حلق میں چلا جائے اوراس کو اپنے روزہ کاعلم ہوتو صرف قضالازم آئے گی،حلق میں غبار،مکھی مچھر کے داخل ہونے،سر یابدن میں تیل ملنے یا کان یا آنکھ میں پانی ڈالنے یاسرمہ لگانے یابلا قصد منہ بھر قئے ہوجانے یااحتلام ہونے یا بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں جاتا۔

نیت روزہ

نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا لِلّٰہِ تَعَالٰی مِنْ صَوْمِ

Namaz 1.inp

رَمَضَانَ ... یا ..... نَوَیْتُ بِصَوْمِ غَدٍ

میں نے نیت کی کہ کل روزہ رکھوں گا اللہ تعالیٰ کیلئے رمضان کا

روزہ ... یا ... میں نے نیت کی کل کے روزہ کی

دعائے افطار

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَ ثَبَتَ

پیاس گئی اور رگیں تر ہو گئیں اور

الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اجر ثابت ہو گیا ان شاء اللہ۔ الٰہی میں درخواست کرتا ہوں تیری رحمت سے جو

بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَلِیْ

ہر چیز کو گھیری ہوئی ہے کہ تو میرے گناہوں کو بخش دے الٰہی میں نے

ذُنُوْبِیْ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ

تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تجھ ہی پر ایمان لایا اور تجھ ہی پر میں نے بھروسہ کیا

وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق پر میں نے افطار کیا

۴۷۔طریقہ نکاح

نکاح خواں کو چاہئے کہ ولی سے عقد باندھنے کی اجازت حاصل کر کے خطبہ سے پہلے دولہا کو سمجھا دیں کہ مہر ادا کرنا لازمی ہے اور بآواز بلند یہ خطبہ پڑھے۔

خطبہ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور اس سے

وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ

مدد چاہتے ہیں اور اسی سے مغفرت مانگتے ہیں اور ہم اس پر ایمان

شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ

لاتے ہیں اور ہم اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں اور ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ کی

یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا

اپنے نفسوں کی شرارتوں سے اور اپنے اعمال کی برائیوں سے جسے

Namaz 1.inp

هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ

اللہ ہدایت دے تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے وہ گمراہ

لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

کرے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ

کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ ایک ہے اسکا کوئی

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ

شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار اور ہمارے

مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا

آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اے لوگو ڈرو

وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ

رب سے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے اور پیدا کیا اسی

وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا

سے اسکا جوڑا اور پھیلایا ان دونوں سے بہت سے مردوں اور

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا

عورتوں کو۔ اور ڈرو اللہ سے جس کی نسبت تم سوال کرتے رہتے ہو

Namaz 1.inp

تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور قطع رحمی سے بچو، یقیناً اللہ تعالیٰ تم کو تاکتا ہے اے لوگو ڈرو اللہ

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا

سے جیسا کہ حق ہے اس سے ڈرنے کا اور نہ مرو تم مگر اس حال میں کہ

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

تم مسلمان ہو۔ اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور کہو بات سچی وہ

ذُنُوْبَكُمْ ط وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ

درست کردے گا تمہارے اعمال اور بخشے گا تمہارے گناہ اور جس

فَوْزًا عَظِيْمًا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نے اطاعت کی اللہ اور اسکے رسول کی تو حقیقت میں اس نے بڑی

وَسَلَّمَ : اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ ٥ فَمَنْ رَغِبَ

مراد پائی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نکاح میری سنت

عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ: وَقَالَ تَزَوَّجُوا

ہے، پس جو میری سنت سے اعراض کرے گا وہ مجھ سے نہیں ہے۔

الْوَدُوْدَ، فَاِنِّيْ اُبَاهِيْ بِكُمُ الْاُمَمَ" وَقَالَ ”

محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورت سے نکاح

اَلدُّنْیَا کُلُّھَا مَتَاعٌ وَ خَیْرُ مَتَاعِ الدُّنْیَا

کرو، کیونکہ میں قیامت کے دن تمہاری کثرت پر امتوں کے سامنے

اَلْمَرْاَۃُ الصَّالِحَۃُ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

فخر کروں گا۔" آپ نے فرمایا:" دنیا سراسر ایک متاع ہے، اور دنیا کی

مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ

بہترین متاع نیک بیوی ہے۔" اے اللہ! ہمارے سردار محمد، جو نبی

اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّاتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَسَلَّمَ

امی ہیں، پر درود وسلام بھیج، اور ان کی آل، اصحاب، ازواج، اولاد، اور

تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا۔

اہلِ بیت پر سلامتی اور برکت نازل فرما، کثرت سے، بہت زیادہ۔

اسکے بعد قاضی دو گواہوں کے روبرو دولہا سے

اس طرح ایجاب و قبول کرائے۔

مسماۃ فلاں بنت فلاں نے

اپنے نفس کو بعوض ۔۔۔۔۔ مہر

Namaz 1.inp

معجل یا غیر معجل سکہ

رائج الوقت بولایت یا وکالت

فلاں جن کی ولایت یا وکالت

کے گواہ فلاں فلاں ہیں۔

تمہارے عقد میں دیا ہے

تم نے اس کو قبول کیا؟

(فلاں کی جگہ اُن کا نام لے

اور عوض کے بعد تعداد مہر بیان

کرے) دولہا کہے میں نے

اس نکاح اور مہر کو قبول کیا''

ایجاب و قبول کے بعد یہ دعاء پڑھنی چاہیئے۔

Namaz 1.inp

ایجاب وقبول کے بعد کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَھُمَا کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ آدَمَ

جیسی کہ الفت دی تو نے درمیان حضرت آدم و

وَحَوَّآءَ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْھِمَا السَّلَامَ

حضرت حوّا علیہم السلام کے

اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَھُمَا کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ

الٰہی ان دونوں میں الفت دے جیسی کہ الفت دی تو نے درمیان

اِبْرَاھِیْمَ وَسَارَۃَ عَلٰی نَبِیِّنَا وَ

حضرت ابراہیم وحضرت سارۃ علیہم السلام کے

عَلَیْھِمَا السَّلَامَ اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَھُمَا

الٰہی ان دونوں میں الفت دے جیسی کہ الفت دی تو نے درمیان

کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ یُوْسُفَ وَزُلَیْخَا عَلٰی

حضرت یوسف و حضرت زُلیخا علیہم السلام کے

نَبِیِّنَا عَلَیْھِمَا السَّلَامَ اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَھُمَا

الٰہی ان دونوں میں الفت دے جیسی کہ الفت

كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُوْسٰى وَ صَفُوْرَآءَ عَلٰى

الٰہی ان کے درمیان حضرت موسیٰ و حضرت صفورا علیہم السلام تو نے دی

نَبِيِّنَا عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا

تو نے دی الفت کہ جیسی دے الفت میں دونوں

كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

و سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت درمیان

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَ عَائِشَةَ

کے صدیقہ رضی اللہ عنہما عائشہ و الکبریٰ خدیجۃ حضرت

الصِّدِّيْقَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ

کہ جیسی دے الفت میں دونوں ان الٰہی

بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيٍّ رَضِيَ

الفت دی تو نے درمیان حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ و سیدہ فاطمۃ الزہرہ

اللّٰهُ عَنْهُ وَ سَيِّدَتُنَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ

رضی اللہ عنہا کے اور درود وسلام بھیجے اللہ تعالیٰ اپنی بہترین مخلوق

اللّٰهُ عَنْهُمَا وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ عَلٰى

پر کہ نام ان کا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور آپ کے آل و اصحاب پر

خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اور آپ کی تمام بیبیوں پر اے تمام رحم کرنے والوں سے

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

زیادہ رحم کرنے والے